السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید نے زمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کرکے مسجد میں شامل کرلی، اصل مالک زمین مذکور کا موجود نہیں ہے اب وہ زمین از روئے شرع شریف شامل مسجد ہوسکتی ہے یا ہیں جواب اس کا قرآن وحدیث سے عطا فرمادیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ زمین شرعاً شامل مسجد نہیں ہوسکتی اور اگر شامل کی جائے گی تو وہ زمین مسجد کے حکم میں ہرگز نہیں ہوگی حدیث شریف میں آیا ہے۔ ان[1] اللہ طیب لایقبل الاطیبا رواہ مسلم شیخ عبدالحق دہلوی شرح مشکوۃ میں فرماتے ہیں ۔ چوں وے تعالیٰ پاک است ورزق حلال را بسبب پاک بودن اوازچرک حرمت چون بجناب اقدس او نسبتے است قابل آن است کہ بوئے تقرب بجناب عزت او توان کرد و حرام کہ ضد اوست قابل آن نہ بود، انتہے، واللہ تعالیٰ اعلم۔ حررہ محمد عبدالحق ملتانی عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

ھوالموفق:

کسی زمین کا مسجد ہونا یا مسجد میں شامل ہونا موقوف ہے اس کے وقف ہونے پر اور اس کا وقف ہونا موقوف ہے ملے پر، اور صوت مسئولہ میں چونکہ زید نے جوزمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کرکے مسجد میں شامل کرلی ہے، وہ وقف نہیں ہے کیونکہ اس کا مالک زید نہیں ہے بلکہ اس کا اصل مالک دوسرا شخص ہے جو موجود نہیں ہے۔ بناء علیہ وہ زمین مغصوبہ شامل مسجد نہیں ہوسکتی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ

---

[1] اللہ خود بھی پاک ہے اور پاک چیز ہی کو قبول کرتا ہے۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد01